39399 ـ سجدہ سہو میں اور دونوں سجدوں کے درمیان کونسی دعا پڑھنی ہے ؟

سوال

ہم سجدہ سہو میں اور دونوں سجدوں کے درمیان کونسی دعاء پڑھیں ؟
کیا جس طرح فرضی نماز میں پڑھتے ہیں اسی طرح پڑھیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہمارے علم کے مطابق سجدہ سہو کے لیے کوئی خاص دعاء مقرر نہیں اس بنا پر ان کا حکم بھی نماز کے سجدہ والا حکم ہی ہو گا، اور جو دعائیں نماز کے سجدہ میں پڑھی جاتی ہیں مثلا (سبحان ربی الاعلی) وہی اور یا کوئی اور دعاء کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب سجدہ کی حالت میں ہو، اس لیے سجدہ میں زیادہ سے زیادہ دعاء کرو "

صحیح مسلم حدیث نمبر (482).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (7886) اور (39677) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

اور سجدہ سہو کے دونوں سجدوں کے درمیان بھی نماز کے سجدوں کے درمیان کی طرح ہی رب اغفرلی والی دعاء پڑھی جائیگی.

اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13340) کے جواب کا مطالعہ کریں.

امام نووی رحمہ اللہ تعالی " المجموع " میں رقمطراز ہیں:

" سجدہ سہو کے دونوں سجدوں کے مابین جلسہ ہے ان کے درمیان بیٹھا جائیگا، اور پاؤں بچھا کر بیٹھنے کی حالت سنت ہے، اور سجدوں کے بعد سلام پھیرنے تك تورك کر کے بیٹھنا یعنی بایاں پاؤں باہر نکال کر بیٹھا جائیگا، دونوں سجدوں کی ہیئت اور طریقہ نماز کے سجدوں کی طرح ہی ہے, واللہ اعلم " انتہی

دیكھیں: المجموع للنووی (4 / 72).

اور " الشرح الكبیر " میں ہے:

" سجدہ سہو میں وہی كچھ كہے گا جو اصل نماز كے سجدوں میں كہتا ہے نماز كے سجدوں پر قیاس كرتے ہوئے " انتہی

دیكھیں: الشرح الكبیر (4 / 96).

اور " اسنی المطالب " میں ہے:

" سجدہ سہو دو سجدے ہیں..... اور ان كی كیفیت نماز كے سجدوں جیسی ہی ہے، ان دونوں كے مابین پاؤں بچھا كر بیٹھا جائیگا، اور نماز كے سجدوں والی دعاء ہی پڑھی جائیگی " انتہی

دیكھیں: اسنی المطالب (1 / 195).

اور " المغنی المحتاج " میں ہے:

" اور ان دونوں سجدوں كی كیفیت واجبات اور مندوبات مثلا زمین پر پیشانی ركھنا اور اطمنان میں نماز كے سجدوں جیسی ہی ہے..... اور نماز كے سجدوں والی دعاء ہی پڑھی جائیگی ...

اذرعی كا كہنا ہے كہ: ان دونوں سجدوں كے مابین دعاء كے بارہ میں علماء خاموشی اختیار كی ہے، ظاہر یہی ہوتا ہے كہ اصل نماز كے سجدوں كے مابین والی دعاء ہی پڑھی جائیگی " انتہی مختصرا

دیكھیں: المغنی المتحتاج (1 / 439).

اور مستقل فتوی كمیٹی كے فتاوی جات میں ہے:

" سجدہ سہو اور سجدہ تلاوت كرنے والا ان سجدوں میں نماز كے سجدہ والی دعاء " سبحان ربی الاعلی " ہی پڑھے گا، اس میں ایك بار واجب ہے، اور كم از كم كمال تین بار، اور سجدہ میں باقی شرعی دعاؤں میں سے جو اہم دعاء بھی آسانی سے مانگی جائے وہ مستحب ہے " انتہی

دیكھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (6 / 443).

بعض علماء كرام نے بیان كیا ہے كہ ان سجدوں میں " سبحان من لا ینام و لا یسھو " كہنا مستحب قرار دیا ہے "

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی " التلخیص " میں کہتے ہیں:

" مجھے اس کی کوئی اصل اور دلیل نہیں ملی " انتہی

دیکھیں: التلخیص (2 / 12).

واللہ اعلم .